۹ رَبِیْعُ الْاٰخِر ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت (قسط:99)

بچے ضد کیوں کرتے ہیں؟

- بچوں کی ضد دور کرنے کا روحانی علاج 02
- سرکار عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے پہلی وحی کی خبر سب سے پہلے کس کو دی؟ 07
- بڑی عمر والوں کی اصلاح کرنے کا انداز کیسا ہونا چاہیے؟ 09
- Dialysis کا روحانی اور طِبّی علاج 11

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بچے ضِد کیوں کرتے ہیں؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۴ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جو لوگ اپنی مجلس سے اللہ پاک کے ذِکر اور نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود شریف پڑھے بغیر اُٹھ گئے تو وہ لوگ بدبودار مُردار سے اُٹھے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بچے ضِد کیوں کرتے ہیں؟

سُوال: چھوٹے بچے بہت ضِدی ہوتے ہیں ان کی ایسی تَربیت کس طرح کی جائے کہ یہ ضِدی نہ بنیں اور جب یہ ضِد کر رہے ہوں اُس وقت ایسا کیا کیا جائے کہ یہ ضِد سے باز آجائیں؟ نیز بچوں کی تَربیت کے حوالے سے راہ نمائی فرما دیجیے۔

جواب: اگر یہ ضِد نہیں کریں گے تو انہیں بچہ کون بولے گا؟ بچے کچھ نہ کچھ ضِد تو کرتے ہی ہیں ان سے بڑوں کو سیکھنا چاہیے گویا وہ ضِد کر کے اپنے بارے میں بتا رہے ہوتے ہیں کہ میں بچہ ہوں لیکن آپ بچے نہیں ہیں لہٰذا آپ ضِد نہ کیا کریں۔ یعنی ضد کرنا بچوں کا کام ہے بڑوں کا کام نہیں ہے۔

بچوں کے مستقل طور پر ضِدی بن جانے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ والدین شروع سے ہی ان کی ہر ضِد پوری کرتے آرہے ہوتے ہیں تو بچے بڑے ہو کر بھی اِسی عادت میں مبتلا رہتے ہیں۔ شروع شروع میں بچہ بہت پیارا لگتا ہے جو مانگتا ہے اس سے بڑھ کر دِلا دیا جاتا ہے لیکن کچھ بڑا ہونے کے بعد اس کی ہر مانگ پوری نہیں کی جاتی، اِس طرح بچے کے ذہن میں

---

1 ...... یہ رِسالہ ۹ رَبِیْعُ الْاٰخر ۱۴۴۱ھ بمطابق 6 دسمبر 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... شعب الایمان، الخامس عشر، باب تعظیم النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم واجلالہ وتوقیرہ، ۲/ ۲۱۴، حدیث: ۱۵۷۰۔

www.dawateislami.net

یہ بات بیٹھ جاتی ہے کہ پہلے جو مانگتا تھا مل جاتا تھا لیکن اب میرے مُطالبات پورے نہیں کیے جاتے، یوں وہ ضِد شروع کر دیتا ہے۔ بعض اوقات واقعی خواہ مخواہ کی ضِد کر رہا ہوتا ہے لیکن اس کا ہرگز یہ حل نہیں ہے کہ بچے کو مار پیٹ شروع کر دی جائے بلکہ اس کا علاج یہ ہے کہ بچے کی ضِد پوری کرنا چھوڑ دیں آہستہ آہستہ اس کی عادت نکل جائے گی۔ اِس میں بھی یہ نہ ہو کہ ایک دَم سے بچے کو سب کچھ دِلانا چھوڑ دیں بلکہ کبھی کبھی ضِد پوری بھی کر دیا کریں ورنہ بچہ باغی اور والدین سے بدظن ہو جائے گا، اس کے ذہن میں غیر محسوس طور پر یہ بات جم جائے گی کہ میرے ماں باپ مجھ پر ظلم کرتے ہیں۔ ایسے ہی بچے ہوتے ہیں جو بڑے ہو کر کہتے سنائی دیتے ہیں کہ ہمیں ہمارے والدین کا پیار نہیں ملا! بہتری اِسی میں ہے کہ حکمتِ عملی سے اپنے بچوں کی ضِد کی عادت ختم کریں۔ یاد رکھیے! یہ عادت ایک دَم ختم نہیں ہو سکتی۔

بعض والدین اپنی اَولاد کے ساتھ اِنتہائی نامناسب رَوَیَّہ اِختیار کرتے ہیں ان کو بات بات پر جھاڑتے ہیں بلکہ مار دھاڑ بھی کرتے ہیں، ان کی کوئی ضِد پوری نہیں کرتے، ان کا مان نہیں رکھتے، خرچہ کرتے ہیں بچے کے کہنے پر نہیں کرتے اپنے طور پر جو سمجھ آتا ہے کرتے رہتے ہیں، اِس طرح بچے اپنے والدین سے باغی ہو جاتے ہیں اور پھر بے چارے نافرمانی پر اُتر کر اپنی آخرت خراب کر بیٹھتے ہیں۔

بچوں کی ضِد دور کرنے کا روحانی علاج

بچہ اگر ضِد کرتا ہو اور والدین میں سے کوئی صحیح قرآنِ پاک پڑھنا جانتا ہو تو روزانہ ایک ایک بار یا تین تین بار سورۂ فَلَق اور سورۂ ناس اَوّل آخر ایک بار یا تین بار دُرُود شریف پڑھ کر بچے پر دَم کریں اِنْ شَآءَ اللہ بہتری آئے گی۔

اپنی تحریر یا پیغام میں تاریخ لکھنے کی عادت بنائیے

سُوال: بعض لوگ اپنا پیغام بھیجتے ہیں مگر نہ اس میں تاریخ ڈالتے ہیں اور نہ یہ واضح کرتے ہیں کہ کس کو پیغام دے رہے ہیں، اِس حوالے سے کچھ اِرشاد فرما دیجیے۔ (1)

---

1 ...... یہ اور اس کے بعد والا ایک سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

جواب: میرے پاس بھی ایک ایسا پیغام آیا ہے جس میں نہ تاریخ ڈالی ہے نہ اِنْ شَآءَ اللہ، مَاشَآءَ اللہ یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ جیسے کلمات لکھے ہیں، اس کو پڑھ کر واقعی پتا نہیں چل رہا کہ یہ کس نے لکھا ہے؟ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ "فیضانِ مدینہ میں اتنی اتنی تعداد میں اسلامی بھائی آرہے ہیں" لیکن یہ نہیں لکھا کہ کب اور کس تاریخ کو آرہے ہیں؟ اس میں بہتر یہی تھا کہ تاریخ لکھی جاتی مثلاً آج کی اسلامی تاریخ لکھ دیتے ۹ ربیع الآخر ۱۴۴۱ھ اور ساتھ میں انگریزی تاریخ 2019-12-06 بھی ہوتی کہ لوگ انگریزی تاریخ جلدی سمجھ جاتے ہیں۔ پھر آج کی اس تاریخ کی خوبی یہ بھی تھی کہ اس تاریخ کے تینوں عدد پیارے پیارے اور میٹھے میٹھے ہیں: 6 کا عدد خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی چھٹی سے نسبت رکھتا ہے اور 12 کا عدد تو پھر 12 ہے ہم تو ہیں ہی بارہویں والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے غلام اور 19 کا عدد بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے 19 حروف سے نسبت رکھتا ہے۔ اگر یہ تاریخ اور ساتھ میں فیضانِ مدینہ عالَمی مَدَنی مَرکز کراچی لکھ دیا جاتا تو یہ ایک یادگار پیغام بن جاتا۔

بہرحال تاریخ ڈالنا بہت ضَروری ہے نہ صرف تاریخ بلکہ مہینا اور سال کی وضاحت بھی ضَروری ہے، خصوصاً جب آپ موبائل وغیرہ پر نیٹ کے ذَریعے کوئی پیغام بھیجیں کیونکہ اس پر لکھے ہوئے پیغام کی Life (یعنی میعاد) بہت زیادہ ہوتی ہے ہوسکتا ہے آپ دُنیا سے چلے جائیں مگر آپ کا جاری کردہ پیغام بہت عرصے تک باقی رہے۔

فیضانِ مدینہ کراچی آنے والے اسلامی بھائیوں کے لیے مفید مشورے

سُوال: فیضانِ مدینہ کراچی میں سندھ اور پنجاب کے مختلف شہروں سے تین دِن کے لیے اسلامی بھائی تشریف لائے ہوئے ہیں ان کے لیے کچھ مفید مشورے اِرشاد فرما دیجیے۔

جواب: جو اسلامی بھائی فیضانِ مدینہ کراچی تشریف لائے ہیں ان کو تین دِن مسجد میں ہی گزارنے ہیں، اپنے گھر میں کہہ کر آئے ہوں گے کہ ہم فیضانِ مدینہ کراچی جارہے ہیں لہٰذا اِدھر اُدھر گھومنے کے لیے نکلنے کے بجائے فیضانِ مدینہ میں ہی ٹھہرے رہیں، کوئی کتنا ہی کہتا رہے کہ اندرونِ سندھ سمندر نہیں ہے سمندر دیکھنے چلتے ہیں، اسے منع کر دیجیے اور ہرگز مسجد سے باہر نہ نکلیں۔ اِسی طرح بازاروں میں بھی تفریح کرنے کے لیے نہیں جانا بلکہ اپنا سارا وقت مسجد میں اِعتکاف کی نیت کر کے گزارنا ہے۔ یہاں جو سکھایا جارہا ہے وہ زیادہ سے زیادہ سیکھنے کی کوشش کرنی ہے۔ اگر ایسے ہی گھومتے پھرتے

www.dawateislami.net

رہیں گے تو کورے کے کورے واپس لوٹیں گے۔ ہاں! جب آپ کو فارغ وقت ملے جس میں سیکھنے سکھانے کا کوئی حلقہ نہ ہو تو فیضانِ مدینہ کی دکان یا اس کی گلی میں جانے کی اِجازت ہے، اِس دوران اگر کوئی کتاب وغیرہ خریدنی ہو تو وہ خرید لیجیے لیکن گلی سے پار نہ جائیں، ورنہ دِن بھر گھومنے کی وجہ سے تھک جائیں گے اور رات کو سونے کے لیے کونا تلاش کریں گے تو یوں مَدَنی مذاکرے کے فوائد سے بھی محروم ہو جائیں گے۔ رات بھر مَدَنی مذاکرے میں شرکت کریں اور دِن میں آرام کریں اس طرح گھومنے پھرنے کا موقع ہی نہیں ملے گا۔ چونکہ آپ نے اپنا سارا وقت مسجد ہی میں گزارنا ہوتا ہے تو اس حوالے سے مسجد کے آداب مُلاحَظہ فرمالیجیے:

”مسجد اَدَب کی جگہ ہے“ کے چودہ حُروف کی نسبت سے مسجِد میں کی جانے والی غَلَطیوں کے مُتَعلِّق 14 مَدَنی پھول

مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ” فیضانِ نماز “ کے صفحہ نمبر 243 پر ہے: نماز و اِعتکاف، تلاوتِ قراٰن، دَرس و بیان اور اِجتماعِ ذِکر و نعت وغیرہ عبادتوں کے ذَریعے مسجدیں آباد رکھنا بے شک بڑے ثواب کا کام ہے۔ جس کام میں جتنا زیادہ ثواب ہوتا ہے، اُس میں شیطان اُتنی ہی زیادہ خَرابیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے، لہٰذا مسجدوں میں کی جانے والی بے اِحتیاطیوں، بے اَدَبیوں اور گناہوں بھری حرکتوں سے خبردار کرنے کے مُتعلّق 14 مَدَنی پھول پیش کئے جاتے ہیں:

(1) فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا (لاتا) ہے۔[1] ہاں! ضرورتاً مسکرانے میں حرج نہیں۔ ہنسنا اس کو بولتے ہیں جس میں اتنی آواز نکلے کہ خود اپنے کانوں تک پہنچ جائے۔[2] مسکرانے میں صرف ہونٹ پھیلتے اور دانت ظاہر ہوتے ہیں[3] اور زور سے ہاہا کرنا قہقہہ کہلاتا ہے۔[4] یہ سُنَّت سے ثابت نہیں ہے اس سے نہ صرف مسجد میں بچنا ہے بلکہ مسجد کے باہر بھی قہقہہ نہیں لگانا تاکہ قہقہہ نہ لگانے والی سُنَّت پر عمل ہو جائے۔ (2) اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نقل فرماتے ہیں: جو مسجد میں دُنیا کی بات کرے، اللہ پاک اُس کے چالیس برس کے نیک اَعمال اَکارَت (یعنی

---

1 ...... جامع صغیر، حرف الضاد، ص ۳۲۲، حدیث: ۵۲۳۱۔ 2 ...... التعریفات للجرجانی، باب الضاد، ص ۹۸۔

3 ...... التعریفات للجرجانی، باب التاء، ص ۳۸۔ 4 ...... التعریفات للجرجانی، باب القاف، ص ۳۸۔

www.dawateislami.net

برباد) فرمادے۔[1] (3) منہ میں بدبو ہونے کی حالت میں (گھر میں پڑھی جانے والی) نماز بھی مکروہ ہے اور ایسی حالت میں (یعنی منہ یا کپڑوں یا بدن سے پسینے یا کسی بھی طرح کی بدبو آنے کی حالت میں) مسجد میں جانا حرام ہے۔[2] دانتوں کو خوب صاف کرنا ہے، مسجد میں ہونے کی وجہ سے اچھی طرح دانت صاف نہیں کرپاتے اور منہ میں بدبو ہو جاتی ہے پھر گناہ گار ہوتے ہیں۔(4) مسجد میں رِیح (Break wind) خارِج کرنا منع ہے۔[3] (5) مسجد میں ایسے بچوں کو (پیمپر باندھ کر بھی) لانا گناہ ہے جن کے بارے میں غالب گمان ہو کہ پیشاب وغیرہ کر دیں گے یا شور مچائیں گے۔[4] (6) مسجد میں پاگلوں کو یا اُن آسیب زدوں کو جو اُچھل کود وغیرہ کرتے ہوں اور ایسے مَریضوں کو جن کی وجہ سے لوگوں کو گِھن آتی ہو لانا گناہ ہے اور اُن سمجھدار بچوں کو لانا بھی گناہ ہے جو وہاں بھاگم بھاگ کرتے، شور مچاتے اور نمازیوں کی پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔[5] یہاں فیضانِ مدینہ کراچی میں بھی دِیگر شہروں والے، بچوں کو اپنے ساتھ لے آتے ہیں پھر یہ بچے جو شور شرابا کرتے اور کبڈیاں کھیلتے ہیں اس کی وجہ سے دوسرے اسلامی بھائی تشویش میں مبتلا ہو جاتے ہیں، اور ان بچوں کو لانے والے بھی صحیح طرح عِلمِ دِین کی طرف متوجہ نہیں ہوپاتے، کبھی یہ بچے کہتے ہیں: ہمیں بھوک لگ رہی ہے، کبھی کہتے ہیں: نیند آرہی ہے، کبھی کہتے ہیں: پیشاب آرہاہے تو اس شخص کو بھی دَرمیان سے اُٹھ کر بچے کو پیشاب کروانے جانا پڑتا ہے۔ مہربانی کرکے بچوں کو اپنے ساتھ نہ لایا کریں، نہ ان کی ملاقات کروانے کا مُطالبہ کیا کریں، ان کو کسی رشتے دار کے پاس چھوڑ کر آیا کریں، اس سے آپ مطمئن (Tension Free) ہو کر عِلمِ دِین حاصِل کرسکیں گے۔ (7) فرشِ مسجد پر لوگوں کے گِرے پڑے بال یا ہلکا پھلکا کچرا ڈالنے کیلئے ہو سکے تو ایک شاپر جیب میں رکھ لیجئے۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مسجد سے تکلیف دینے والی چیز نکالے گا، اللہ پاک اُس کیلئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔[6] (8) پسینے اور منہ کی رال وغیرہ سے مسجِد

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۶/ ۳۱۱۔ 2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۳۸۴۔

3 ...... دُرِّ مختار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ ومایکرہ فیھا، ۲/ ۵۱۸ ماخوذاً۔

4 ...... دُرِّ مختار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ ومایکرہ فیھا، ۲/ ۵۱۸ ماخوذاً۔

5 ...... فتاویٰ رضویہ، ۸/ ۷۸ ماخوذاً۔ وقف کے شرعی مسائل، ص ۶۷-۶۸ ملخصاً۔

6 ...... ابن ماجہ، کتاب المساجد، باب تطہیر المساجد وتطییبھا، ۱/ ۴۱۹، حدیث: ۷۵۷۔

www.dawateislami.net

کے فرش، دَری یا کارپیٹ کو بچانے کیلئے جب بھی سوئیں اپنی ذاتی چادر وغیرہ ہی پر سوئیں (9) مسجد میں اگر خَس (یعنی معمولی سا تنکا یا ذَرّہ) بھی پھینکا جائے تو اس سے مسجِد کو اِس قدر تکلیف پہنچتی ہے جیسے اِنسان کو اپنی آنکھ میں معمولی ذَرّہ پڑ جانے سے ہوتی ہے۔[1] (10) اَعضائے وُضُو سے وُضو کے پانی کے قطرے فرشِ مسجد (یعنی مسجد کی زمین) پر گِرانا، ناجائز و گناہ ہے،[2] البتہ فنائے مسجد میں قطرے ٹپکانے کا یہ حکم نہیں۔ فنائے مسجد سے مُراد مسجد کی وہ جگہ ہوتی ہے جو مسجد کی ضَرورتوں کے لیے بنائی جاتی ہے[3] جیسے امام کا حجرہ، مؤذن کا کمرہ یا وہ جگہ جہاں مسجد کی دَریاں اور چٹائیاں رکھی جاتی ہیں، یہ سب فنائے مسجد ہیں۔ اِسی طرح مسجد سے متصل نمازِ جنازہ کے لیے بنائی گئی جگہ بھی فنائے مسجد ہے جیسے عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں مسجد کے پیچھے آسمان کے نیچے جو کھلی جگہ ہے یہ حصہ بھی فنائے مسجد ہے، ہم نے نیت کی تھی کہ ہم یہاں نمازِ جنازہ پڑھائیں گے۔ یاد رَکھیے! نمازِ جنازہ کی وہ جگہ فنائے مسجد ہے جو بالکل مسجد سے ملی ہوئی ہو یہ نہیں کہ دو گلی چھوڑ کر کوئی جگہ ہے جہاں نمازِ جنازہ پڑھا جاتا ہے ظاہر ہے وہ فنائے مسجد نہیں ہو سکتی۔ (11) مسجد کی دَریوں اور کارپیٹ وغیرہ کے دھاگے اور چٹائیوں کے تنکے نوچنے سے پرہیز کیجئے۔ (یہ اِحتیاط ہر جگہ مثلاً کسی کے گھر یا کہیں محفل وغیرہ میں جائیں تب بھی بلکہ اپنے گھر میں بھی اِس بات کا خیال رکھیے) تنکے اور دھاگے نوچنے سے دَری وغیرہ کو نقصان پہنچتا ہے اور پھر مسجد تو مسجد ہے اس کا زیادہ خیال رکھنا ہو گا، کسی کے گھر گئے اور وہاں کارپیٹ وغیرہ کے دھاگے نوچے تو حقوق العباد کا مسئلہ ہو گا اور یہ بہت سخت مُعاملہ ہے۔ (12) مسجد میں دوڑنا یا زور سے قدم رکھنا، جس سے آواز پیدا ہو منع ہے۔[4] (13) مسجد کے فرش پر کوئی چیز زور سے نہ پھینکی جائے[5] اور چادر یا رومال وغیرہ سے فرش اِس طرح نہ جھاڑیں کہ آواز پیدا ہو (مسجد کی صفائی کرنے والوں کو بہت اِحتیاط سے کام لینا چاہیے) (14) تلاوت و نعت (اور باجازتِ شرعی کیے جانے والے اِعلان) وغیرہ میں اِتنی بلند آواز کرنا جس سے کسی نمازی کو تشویش ہو یا سوتے کو اِیذا پہنچے، مکروہ ہے۔[6] دار الافتا اہلسنت کا فتویٰ

---

1 ...... جذب القلوب، ص ٢٢٢۔

2 ...... بدائع الصنائع، کتاب الصوم، فصل و اما رکن الاعتکاف ومحظوراته... الخ، ٢/ ٢٨٤۔ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ٣١٨۔

3 ...... فتاویٰ امجدیہ، ٣٩٩/١۔ 4 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ٣١٨۔ 5 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ٣٢٣۔

6 ...... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، فصل فی القراءۃ، ٢/ ٣٠٤۔ بہارِ شریعت، ١/ ٥٤٤، حصہ ٣۔

www.dawateislami.net

ہے کہ اگر آواز اتنی بلند کی جس سے خود کو تکلیف ہو یا کسی کی نماز میں خلل واقع ہوتا ہو تو اتنی آواز سے پڑھنا ناجائز ہے۔ مسجد میں نعرے لگانے اور مائیک اِستعمال کرنے میں سخت اِحتیاط کی حاجت ہے۔

نبیِ پاک عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے کتنی محبت کرنی چاہیے؟

سُوال: پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کتنی محبت کرنی چاہیے؟ (بنگلہ دیش کے اسلامی بھائی کا سُوال)

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اپنے ماں باپ، آل اَولاد اور ہر پیاری چیز سے بڑھ کر محبت کرنا ضَروری ہے۔[1] ہر جمعہ کو خطباتِ رَضویہ میں سنتے ہوں گے: اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ یعنی خبردار! اس کا اِیمان نہیں جس کو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت نہیں۔[2]

محبت غیر کی دِل سے نکالو یارَسُوْلَ اللہ ... مجھے اپنا ہی دِیوانہ بنالو یارَسُوْلَ اللہ

سرکار عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے پہلی وحی کی خبر سب سے پہلے کس کو دی؟

سُوال: جب پہلی وحی نازل ہوئی تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سب سے پہلے کس سے بیان فرمائی؟

جواب: جب پہلی وحی نازِل ہوئی تو سب سے پہلے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کو بتایا۔[3]

---

1 ...... رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ یعنی تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کے باپ، اَولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ (بخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم من الایمان، ۱ / ۱۷، حدیث: ۱۵) اِس حدیثِ پاک کے تحت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مؤمن کامل کے اِیمان کی نشانی یہ ہے کہ مؤمن کے نزدیک رَسُولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام چیزوں اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب و معظّم ہوں، اس حدیث میں حضور کے زیادہ محبوب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ حقوق کی ادائیگی میں حضور کو اُونچا مانے اِس طرح کہ حضور کے لائے ہوئے دِین کو تسلیم کرے، حضور کی سنتوں کی پیروی کرے، حضور کی تعظیم و ادب بجالائے اور ہر شخص اور ہر چیز یعنی اپنی ذات، اپنی اولاد اور اپنے ماں باپ، اپنے عزیز و اقارب اور اپنے مال و اسباب پر حضور کی رضا و خوشی کو مُقدَّم رکھے، جس کے معنٰی یہ ہیں کہ اپنی ہر پیاری چیز یہاں تک کہ اپنی جان کے چلے جانے پر بھی راضی رہے لیکن حضور کے حق کو دبتا ہوا گوارا نہ کرے۔

(اشعۃ اللمعات، کتاب الایمان، الفصل الاول، ۱/ ۵۰ ملخصًا)

2 ...... خطباتِ رضویہ، ص ۶ - دلائل الخیرات، فصل فی فضل الصلٰوۃ علی النبی، ص ۴۷۔ 3 ...... مراٰۃ المناجیح، ۸ / ۹۷۔

www.dawateislami.net

کس کس چیز پر اِیمان لانا ضَروری ہے؟

سُوال: محبت، بھلائی، سخاوت اور نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ وغیرہ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جو کچھ لے کر آئے کیا ان سب پر اِیمان لانا ضَروری ہے؟

جواب: سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جو بھی لائے اس پر اِیمان لانا ضَروری ہے۔ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر قرآنِ کریم نازل ہوا اس کے ہر ہر حرف پر اِیمان لانا اور یہ یقین رکھنا بھی ضَروری ہے کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جو فرمایا وہ حق ہی فرمایا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان پر جو بھی جاری ہوا وہ حق جاری ہوا۔ اِیمان یہ ہے کہ اللہ پاک اور اس کے سارے اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور تمام ضَروریاتِ دِین کو صدقِ دِل سے تسلیم کیا جائے۔(1)

حصولِ بَرکت کا نسخہ

سُوال: ہماری دکان پر چیزوں کے فِکس ریٹ ہیں لیکن اگر کوئی جان پہچان والا آتا ہے تو ہم اس کے لیے ریٹ کم کر دیتے ہیں، کیا ہمارے لیے ایسا کرنا دُرُست ہے؟

جواب: آپ نے فِکس پرائز رکھے ہیں لیکن اپنی مَرضی سے کم کرنا چاہیں تو آپ کو اِس کا اِختیار ہے۔ میرا مشورہ ہے کہ اگر کوئی سَیِّد صاحب یا کوئی فقیر یا کوئی غریب شخص آپ کی دکان پر آجائے تو اس کو فری بھی دے دیا کریں اللہ پاک

---

(1) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں سوال ہوا کہ "ایمان کی تعریف کیا ہے؟ اور ایمان کامل کیسے ہوتا ہے؟ تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے جواباً اِرشاد فرمایا: مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو ہر بات میں سچا جانے، حضور کی حقانیت کو صدقِ دل سے ماننا ایمان ہے جو اس کا مُقِر (یعنی اِقرار کرنے والا، تسلیم کرنے والا) ہو اسے مسلمان جانیں گے جب کہ اس کے کسی قول یا فعل یا حال میں اللہ و رسول کا انکار یا تکذیب (یعنی جھٹلانا) یا توہین نہ پائی جائے اور جس کے دل میں اللہ و رسول جَلَّ وَعَلَا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا علاقہ (یعنی تعلق وواسطہ) تمام علاقوں پر غالب ہو اللہ ورسول کے محبوں سے محبت رکھے اگرچہ اپنے دشمن ہوں، اور اللہ و رسول کے مخالفوں بدگویوں سے عداوت رکھے اگرچہ اپنے جگر کے ٹکڑے ہوں، جو کچھ دے اللہ کے لیے دے، جو کچھ روکے اللہ کے لیے، سواُس کا ایمان کامل ہے، رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں: مَنْ اَحَبَّ لِلّٰہِ وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ وَاَعْطٰی لِلّٰہِ وَمَنَعَ لِلّٰہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے عداوت کی، اور اللہ تعالیٰ کے لیے دیا اور اللہ تعالیٰ کے لیے روکا، اس کا ایمان کامل ہے۔

(ابوداود، کتاب السنّۃ، باب الدلیل علی زیادۃ الایمان ونقصانہ، ۴ / ۲۹۰، حدیث: ۴۶۸۱۔ فتاویٰ رضویہ، ۲۹ / ۲۵۴)

www.dawateislami.net

مزید برکت دے گا۔ آپ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بیٹوں سے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل سے محبت کریں گے، ان کی خدمت کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ دونوں جہانوں میں بیڑا پار ہو جائے گا، ان کے نانا جان آپ کو بہت نوازیں گے۔

بڑی عمر والوں کی اِصلاح کرنے کا اَنداز کیسا ہونا چاہیے؟

سُوال: بڑوں کی اِصلاح کرنے کا کیا اَنداز ہونا چاہیے اگر چھوٹوں کو بڑوں کی اِصلاح کرنی پڑ جائے تو یہ کس طرح ان کی اِصلاح کریں؟

جواب: چھوٹے بڑوں کی اِصلاح کیسے کریں اس کی یہ صورت ہو سکتی ہے کہ عالِمِ دِین جوان ہے اور بڑی عمر والا کوئی شخص غَلَطی کر رہا ہے تو یہ اس کو اَدب و اِحترام سے سمجھائے اِنْ شَآءَ اللہ اس کی سمجھ میں آجائے گا۔ سامنے والا عمر میں بڑا ہو سکتا ہے لیکن مَرتبے میں عالِمِ دِین ہی بڑا ہوتا ہے۔ بہر حال کسی کو بھی سمجھانا ہو تو ہمیشہ اَدب و اِحترام سے سمجھانا چاہیے اور چھوٹا ہو تو شفقت کا مُظاہرہ کرنا چاہیے، اگر ڈانٹ ڈپٹ کریں گے تو وہ خاموش ہو جائے گا مگر آپ کی بات پر عمل نہیں کرے گا۔ لہٰذا نَرمی اور اَخلاقِ حسنہ کا مُظاہرہ کرتے ہوئے سمجھانا چاہیے۔ چنانچہ قرآنِ پاک میں ہے: ﴿اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ﴾ (پ۱۴، النحل: ۱۲۵) ترجمۂ کنزالایمان: "اپنے رَب کی راہ کی طرف بلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے۔" اکثر نوٹ کیا ہے کہ ہمارے یہاں سمجھانے کا اَنداز بہت رَف ہوتا ہے جس کی وجہ سے سامنے والا سمجھ نہیں پاتا بلکہ بعض اوقات بدک جاتا ہے۔ سمجھانا بھی ایک فن ہے، اللہ کرے ہمیں یہ فن آجائے۔ اگر آپ مَدَنی قافلوں میں سفر کرتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ یہ فن بھی آجائے گا۔ دعوتِ اسلامی کا "12 مَدَنی کام کورس" کر لیجیے یہ سات دِن کا کورس ہے اس سے آپ کو سمجھانے کا گُر آجائے گا۔ دعوتِ اسلامی کے ہر مبلغ اور ذِمّہ دار کو یہ کورس کرنا چاہیے۔

کیا بڑی عمر میں حافظِ قرآن بن سکتے ہیں؟

سُوال: کیا بڑی عمر میں حافظِ قرآن بن سکتے ہیں؟ (فیس بک کے ذَریعے سُوال)

www.dawateislami.net

جواب: جی ہاں! بالکل بن سکتے ہیں۔ لیکن اِس میں دُشواری ضَرور ہوگی کیونکہ بچہ ٹینشن فری ہوتا ہے اس کو کمانے وغیرہ کی کوئی فکر نہیں ہوتی تو وہ جلدی حفظ کرلیتا ہے۔ بڑی عمر والے کو ہزار مَسائل جھیلنا پڑیں گے، اگر بچوں والے ہیں تو اس کے الگ مَسائل، بچوں کی اَمّی کے الگ مُعاملات، پھر اپنے والدین حیات ہیں تو ان کی فکر، روزگار کی مشکلات یہ سب چیزیں ہوں گی تو حفظ کرنا دُشوار ہوگا لیکن اگر جَذبہ ہو تو اِنْ شَآءَ اللہ حفظ کرلے گا اگر نہ بھی کرسکا تو کوشش کا ثواب تو ملے گا۔

ختمِ قرآن کی خبر دینے کے لیے کون سا جملہ بہتر ہے؟

سُوال: بعض لوگ کہتے ہیں قرآنِ پاک مکمل کرلیا، بعض کہتے ہیں قرآنِ پاک ختم کرلیا، ان دونوں میں سے کون سا جملہ بولنا دُرُست ہے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: ختم کرنے کا لفظ زیادہ رائج ہے جیسے کہا جاتا ہے "دُعائے ختم القرآن" اور پھر یہ لفظ بھی عربی ہے، اس کا مطلب ہے قرآن پاک پورا پڑھ لیا۔ "قرآن پاک مکمل پڑھ لیا" یہ کہنے میں بھی حرج نہیں ہے جبکہ پورا پڑھ لیا ہو۔

عبدُ الحریر نام رکھنا کیسا؟

سُوال: کیا عبدُ الحریر نام رکھ سکتے ہیں؟ (اسلامی بہن کا سُوال)

جواب: حریر کے معنیٰ ریشم کے ہیں تو عبدُ الحریر کے معنیٰ ہوئے ریشم کا بندہ، بس یہ Unique (یعنی انوکھے) نام کے چکر میں رکھ دیا ہوگا۔ اگر عبدُ الحریر کی جگہ کوئی اور نام رکھنا ہو تو عبدُ القدیر نام رکھ سکتے ہیں لیکن اِس میں مسئلہ یہ ہے کہ لوگ عبد ہٹا کر صرف قدیر بولنا شروع کردیتے ہیں اور اللہ پاک کے سِوا کسی کو قدیر بولنا ناجائز و گناہ ہے کہ یہ اللہ پاک کی صفت ہے۔[1] نصیر نام رکھ سکتے ہیں کہ بندے کو نصیر کہنے میں حرج نہیں ہے۔ اِسی طرح جریر نام بھی رکھ سکتے ہیں کہ یہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا نام ہے۔

فرض نماز کے بعد لمبی دُعا مانگنا کیسا؟

سُوال: جُمعہ کی فرض نماز اور سنتوں کے دَرمیان کتنی لمبی دُعا مانگنی چاہیے؟

1 ...... فتاویٰ مصطفویہ، ص۸۹-۹۰ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

جواب: بہارِ شریعت میں فرضوں اور سنتوں کے دَرمیان اَذکارِ طویلہ سے منع کیا گیا ہے یعنی ذِکر، آیات، دُرُود و سلام وغیرہ جو بھی پڑھنا ہو زیادہ لمبا نہ کرے۔[1] فرض اور سنتوں کے دَرمیان فاصلہ کرنا ہے تو یہ مختصر سے وقت میں بھی ہو جائے گا، اس کے لیے آیۃُ الکرسی بھی پڑھی جا سکتی ہے اور مختصر دُعا سے بھی فاصلہ ہو سکتا ہے۔[2] لہٰذا فرضوں کے بعد مختصر دُعا مانگی جا سکتی ہے جیسے ہمارے یہاں جُمعہ کے فرضوں کے بعد ایک آدھ منٹ کی اُردو میں دُعا مانگی جاتی ہے یہ بھی مختصر دُعا میں ہی شمار ہو گا، اس میں لوگوں کے لیے بھی دُعا مانگی جائے کہ اس سے ان کی دِل جوئی ہو گی۔ بعض اوقات لوگ آوازیں لگا کر کہہ بھی رہے ہوتے ہیں کہ مریضوں کے لیے دُعا کر دیجیے۔ "جن نمازوں کے بعد سنتیں نہیں ہیں جیسے فجر اور عصر اگر ان میں طویل دُعا مانگی تو حرج نہیں۔"[3]

Dialysis کا روحانی اور طِبّی علاج

سُوال: میری والدہ بیمار ہیں ان کے Dialysis ہوتے ہیں کوئی وَظیفہ اِرشاد فرما دیجئے۔

جواب: اللہ پاک اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صَدقے آپ کی اَمّی جان کو شِفائے کامِلہ عاجِلہ نافِعہ عطا فرمائے۔ ایک بار دُرُود شریف اور ہر بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کے ساتھ سات مَرتبہ سورۂ اَلَم نَشرح پھر آخر میں ایک بار دُرُود شریف پڑھ کر دَم کیجئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہ بہتری آئے گی۔

ایک طِبّی نسخہ بھی پیشِ خدمت ہے لیکن یہ اپنے طبیب کے مشورے سے ہی کیجیے گا: روزانہ خالی پیٹ پانچ یا سات پستے کے دانے چبا کر کھالیں اِنۡ شَآءَ اللّٰہ فائدہ ہو گا۔ پستے کے بارے میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ مختلف بیماریوں کے لیے بہترین علاج ہے۔ اگرچہ پستہ ایک غِذا کی طرح ہے، لوگ کھاتے رہتے ہیں لیکن یہاں بطورِ دوا کھانا ہے تو اپنے طبیب کے مشورے سے ہی کھانا مفید ہو گا۔

---

1. فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، الفصل الثالث، ۱/ ۷۷۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۵۳۷، حصہ: ۳۔
2. اشعۃ اللمعات، کتاب الصلاۃ، باب الذکر بعد الصلاۃ، ۱/ ۴۴۸۔
3. فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۲۳۳ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

مالِ وقف کو نقصان پہنچایا تو کیا حکم ہے؟

سُوال: مالِ وقف کسے کہتے ہیں اور مالِ وقف کو نقصان پہنچانا کیسا؟ اگر کسی نابالغ نے مدرسے یا مسجد کی کسی چیز کو نقصان پہنچایا تو اس کے لیے کیا حکم ہوگا؟ (ایک بچے کا بذریعہ کال سُوال)

جواب: "وقف" شریعت کی ایک اِصطلاح ہے، اس کے اَحکام عام چیزوں سے الگ ہیں۔[1] اگر مدرسے یا مسجد کی وقف شُدہ کسی چیز کو نقصان پہنچایا تو اس کا تاوان دینا ہوگا[2] یعنی جتنا نقصان پہنچایا ہے اس کے برابر رقم دینا ہوگی، صرف توبہ سے اس نقصان کی تلافی نہیں ہوگی، نہ مُتَوَلّی کے یہ کہنے سے تلافی ہوگی کہ کوئی بات نہیں۔

کیا صاحبِ حیثیت شخص گیارہویں شریف کی نیاز کھا سکتا ہے؟

سُوال: کیا گیارہویں شریف کی نیاز صاحبِ حیثیت شخص کھا سکتا ہے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: گیارہویں شریف کی نیاز تَبَرُّک ہے لہٰذا یہ نیاز سب کھا سکتے ہیں۔[3]

کیا سر میں جوئیں ہوں تو مصیبت آتی ہے؟

سُوال: لوگ کہتے ہیں: "جب سر میں جوئیں پڑ جاتی ہیں تو اس کے بعد کوئی نہ کوئی مصیبت آتی ہے" کیا یہ دُرُست ہے؟

جواب: جوئیں پڑنے سے سر میں خارش اور تکلیف ہوگی کہ وہ خون چوسیں گی، یہ آزمائش ہے لیکن اس کے علاوہ بھی کوئی مصیبت آئے گی ایسا لگتا نہیں ہے۔

---

1 ...... وقف کے یہ معنیٰ ہیں کہ کسی شے کو اپنی ملک سے خارج کرکے خالص اللہ پاک کی ملک کر دینا اس طرح کہ اُس کا نفع بندگانِ خدا میں سے جس کو چاہے ملتا رہے۔ (بہارِ شریعت، ۲/ ۵۲۳، حصہ:۱۰)

2 ...... بہارِ شریعت، ۲/ ۵۴۲، حصہ:۱۰۔

3 ...... اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: وہ طعام کہ نذورِ اَرواحِ طیبہ حضرات انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کیا جاتا ہے اور فقراء واغنیاء سب کو بطورِ تبرک دیا جاتا ہے یہ سب کو بلاتکلف رَوا (یعنی جائز) ہے۔ اور وہ ضرور باعثِ برکت ہے۔ برکت والوں کی طرف جو چیز نسبت کی جاتی ہے اس میں برکت آ جاتی ہے۔ مسلمان اس کھانے کی تعظیم کرتے ہیں اور وہ اس میں مُصِیب (یعنی دُرُست) ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۶۱۴)

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	بڑی عمر والوں کی اِصلاح کرنے کا اَنداز کیسا ہونا چاہیے؟	9
بچے ضِد کیوں کرتے ہیں؟	1	کیا بڑی عمر میں حافظِ قرآن بن سکتے ہیں؟	9
بچوں کی ضِد دور کرنے کا روحانی علاج	2	ختمِ قرآن کی خبر دینے کے لیے کون سا جملہ بہتر ہے؟	10
اپنی تحریر یا پیغام میں تاریخ لکھنے کی عادت بنائیے	2	عبدُ الحریر نام رکھنا کیسا؟	10
فیضانِ مدینہ کراچی آنے والے اسلامی بھائیوں کے لیے مفید مشورے	3	فرض نماز کے بعد لمبی دُعا مانگنا کیسا؟	10
مسجد میں کی جانے والی غَلَطیوں کے متعلِّق 14 مَدَنی پُھول	4	Dialysis کا روحانی اور طِبّی علاج	11
نبیِّ پاک عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے کتنی محبت کرنی چاہیے؟	7	مالِ وقف کو نقصان پہنچایا تو کیا حکم ہے؟	12
سرکار عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے پہلی وحی کی خبر سب سے پہلے کس کو دی؟	7	کیا صاحبِ حیثیت شخص گیارہویں شریف کی نیاز کھا سکتا ہے؟	12
کس کس چیز پر اِیمان لانا ضَروری ہے؟	8	کیا سر میں جوئیں ہوں تو مصیبت آتی ہے؟	12
حصولِ بَرَکت کا نسخہ	8	ماخذ و مراجع	14

❁❁❁

بچوں کو مِرگی کے مرض سے بچانے کا نُسخہ

بچہ پیدا ہونے کے بعد جو اَذان میں دیر کی جاتی ہے، اس سے اکثر (یہ مِرگی کا) مَرض ہو جاتا ہے اور اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد پہلا کام یہ کیا جائے کہ نہلا کر اذان و اقامت بچے کے کان میں کہہ دی جائے تو اِنْ شَآءَ اللہ عمر بھر محفوظی رہے گی۔

(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ۴۱۸۔شعب الایمان، باب فی حقوق الاولاد و اهلین، ۶/۳۹۰، حدیث: ۸۶۱۹ ماخوذاً)

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	**مصنف / مؤلف / متوفی**	**مطبوعات**
کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
بخاری	امام ابوعبدُ الله محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
ابن ماجہ	امام ابوعبدُ الله محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ابو داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
شعب الإیمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
جامع صغیر	امام ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
اشعۃ اللمعات	شیخ عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	کوئٹہ
مراۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
دلائل الخیرات	ابوعبدُ الله محمد بن سلیمان الجزولی، متوفی ۸۷۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
جذب القلوب	شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاہور
کتاب التعریفات	العلامۃ ابو السید الشریف علی بن محمد بن علی الجرجانی الحنفی، متوفی ۸۱۶ھ	کراچی
بدائع الصنائع	علاء الدین ابو بکر بن مسعود الکسانی، متوفی ۵۸۷ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
درمختار	علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاوی ہندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
فتاویٰ امجدیہ	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبہ رضویہ کراچی
فتاویٰ مصطفویہ	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	شبیر برادرز لاہور
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
خطبات رضویہ	علیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
وقف کے شرعی مسائل	مفتی ابو الصالح محمد قاسم قادری	صدیقی پبلشرز کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سُنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”غور و فکر“ کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنْعامات** کا رِسالہ پُر کرکے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَاللہ۔ اپنی اِصلاح کے لیے ”**مَدَنی اِنْعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَاللہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net